مسجد کے احکام – 30 /Aug/ 2016

1۔ مشہور فقہاء سے منقول ہے کہ جس زمین پر مسجد بنانا چاہتے ہیں اس کے لئے وقف کا صیغہ جاری کرنا چاہیےاور اس طرح کہنا چاہیے کہ" میں نے قربۃ الی اللہ اس زمین کو مسجد کے عنوان سے وقف کیا" لیکن اقوی یہ ہے کہ اس زمین پر قربۃ الی اللہ کے قصد سےمسجد تعمیر کرے اور بانی کی اجازت سے کوئی شخص اس میں نماز ادا کرے تو مسجد کے عنوان کے لئے کافی ہے اور اس طرح وہ مسجد قرار پائے گی۔

2۔ مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں معاطاتہ* کا ہونا کافی ہے ایسی جگہ جہاں مسجد کی تعمیر مسجد کے قصد سے ہو اس کی تعمیر اور بنانے سے اس کا قصد اور ارادہ مسجد ہو خصوصا اگر مباح زمین کو مسجد بنانےکے لئے حیازتہ** اور اختیار کرے اور اسی نیت سے اس پر مسجد تعمیر کرے ۔ لیکن اگر زمین میں کوئي ملکیتی عمارت موجود ہو جیسے گھر یا دکان، پھراسے مسجد قراردینے کی نیت کرے اور صیغہ جاری کئے بغیر عوام کو اس میں نماز ادا کرنے کی دعوت دے ، تو اس پر اکتفا مشکل ہے۔

* معاطات ایسا معاملہ ہے جس میں صیغہ نہیں پڑھا جاتا۔

** عام مباحات پر قبضہ کرنا " مال کی ملکیت کے اسباب میں سے ایک سبب ہے"

3۔ مسجد جب مسجد کے عنوان سے تعمیر کی جائے تو قوم ، گروہ ، قبیلہ اور اشخاص سے مخصوص نہیں رہتی بلکہ اس سے تمام مسلمان استفادہ کر سکتے ہیں۔

4۔ اگر مسجد کے پانی کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ مسجد کا پانی صرف نماز گزاروں کے وضوکے لئے وقف ہے اور اس محلہ کے عرف میں یہ رائج ہو کہ اس کے ہمسایہ اور وہاں سےگزرنے والے افراد اس کے پانی سے استفادہ کرتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اگرچہ اس سلسلہ میں احتیاط مطلوب ہے۔

5۔ مسجد میں ایسے کاموں (جیسے ورزش اور ورزش کی تمرین) سے پرہیز کرنا چاہیے جومسجد کی شان اور عظمت کے منافی ہوں۔

6۔ مسجد میں قرآن کریم، احکام اور اسلامی اخلاق کی تعلیم دینے اورمذہبی و انقلابی ترانوں کی تمرین کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن بہر حال مسجد کے شان و مقام اور تقدس کی رعایت کرنا واجب ہے اور نمازیوں کیلئے مزاحمت پیدا کرنا جائزنہیں ہے۔

7۔ رائج طریقہ کے مطابق نماز صبح کے وقت کے داخل ہو جانے کے اعلان کیلئے لاؤڈ اسپیکر سے اذان نشر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ مسجد سے آیات قرآنی اور دعاؤں وغیرہ کا نشر کرنا اگر ہمسایوں کے لئے تکلیف کا باعث ہو تو اس کے لئے شرعاً کوئی جواز نہیں ہے بلکہ اس میں اشکال ہے۔

محرمات مسجد

8۔ مسجد کی زمین، چھت اور دیوار کو نجس کرنا حرام ہے اگر نجس ہو جائے تو اس کا فوری طور پر پاک کرنا واجب ہے۔

9۔ جو مسجد غصب، خراب اور متروک ہوگئی ہو اور اس کی جگہ کوئی دوسری عمارت بنا دی گئي ہو یا متروک ہونے کی وجہ سے مسجد کے آثار اور علائم محو ہوگئے ہوں اور وہاں دوبارہ مسجد بنانے کی بھی کوئی امید نہ ہو مثلا وہاں کی آبادی نے جگہ تبدیلی کردی ہو تو معلوم نہیں ہے کہ اس کا نجس کرنا حرام ہو اگر چہ احتیاط یہ ہے کہ نجس نہ کریں۔

10۔ مسجد کو سونے سے زینت کرنا اگر اسراف شمار ہو تو حرام ہے ورنہ مکروہ ہے۔

11۔ مسجد الحرام میں کفار کا داخل ہو نا شرعی طور پر ممنوع ہے اور دوسری مساجد میں ان کا داخل ہونا اگر مسجد کی توہین اور بے حرمتی شمار ہو تو جائز نہیں ہے بلکہ دوسری مساجد میں بھی وہ کسی صورت میں داخل نہ ہوں۔

12۔ مسجدالحرام اور مسجدالنبی میں حائضہ اور مستحاضہ عورت اور مجنب شخص کا داخلہ حرام ہے اور دوسری مساجد میں بھی توقف بلکہ ہر قسم کا داخلہ حرام ہے لیکن اس طرح گزرنے میں کوئی حرج نہیں کہ ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے باہر ہوجائے یا مسجد سے کوئی چیز اٹھانے کے لئے داخل ہونے میں بھی کوئی اشکال نہیں ہے اور آئمہ معصومین (ع) کے مشاہدہ مشرفہ بھی مساجد کے حکم سے ملحق ہیں بلکہ زیادہ احتیاط یہ ہے کہ مشاہدہ مشرفہ اس سلسلے میں مسجدالحرام اور مسجد النبی کے حکم سے ملحق ہیں۔

مسجد کے مستحبات

13۔ مسجد کا بنانا اورخراب ہونے والی پرانی مسجد کی تعمیر کرنا مستحب ہے، اگر مسجد اس طرح خراب ہوجائے کہ اس کی تعمیر ممکن نہ ہو تو اس کو گرا کر دوباہ تعمیر کرسکتے ہیں بلکہ چھوٹی مسجد کو عوام کی ضرورت کے مطابق گرا کر بڑی مسجد میں تبدیل کرسکتے ہیں۔

14۔ مسجد کو صاف کرنا اور آباد کرنا مستحب ہے جو شخص مسجد میں جانا چاہتا ہے اس کے لئے خوشبو لگانا اور صاف و ستھرا لباس پہننا مستحب ہے، توجہ کرنی چاہیے کہ جوتا یا پاؤں نجاست سے آلودہ نہ ہو ، سب سے پہلے مسجد میں داخل اور سب سے آخر میں مسجد سے نکلنا چاہیے مسجد میں داخل اور خارج ہونے کے وقت زبان پر ذکر خدا اور دل میں خشوع ہونا چاہیے۔

15۔ انسان کے لئے مستحب ہے کہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز مسجد کے احترام اور تحیت مسجد کی نیت سے ادا کرے اور اگر کوئی دوسری مستحب یا واجب نماز بھی ادا کی جائے تو کافی ہے۔

16- مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت صرف مردوں سے مخصوص نہیں بلکہ اس میں عورتیں بھی شامل ہیں۔

17۔ مسجد میں چراغ جلانا اور جھاڑو لگانا مستحب ہے اور مسجد میں داخل ہونے کے وقت پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھنا چاہیے اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد قبلہ رخ ہوکر اللہ تعالی کی حمد و ثنا بجالانی چاہیے درود شریف پڑھنا چاہیے اور مسجد میں با وضو داخل ہونا چاہیے۔

18۔ مسجدوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے بلکہ مسجد کے ہمسایہ کے لئے کسی عذر کے بغیر مسجد میں حاضر نہ ہونا مکروہ ہے۔حدیث میں وارد ہوا ہے کہ "مسجد کے ہمسایہ کی نماز صرف مسجد میں ہی ہے"۔ سب سے زیادہ فضیلت مسجد الحرام کی ہے اس کے بعد مسجد النبی (صلی اللہ علیہ و آلہ مسلم) کی ہے اس کے بعد مسجد کوفہ اور اس کے بعد مسجد الاقصی، اس کے بعد جامع مسجد اس کے بعد قبیلہ کی مسجد اور اس کے بعد بازار کی مسجد ہے۔

19۔ مسجد کی تعمیر مستحب مؤکدہ ہے اور اس کی تعمیر پر بہت بڑا اور عظیم اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے۔ حدیث میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہوا ہےکہ " جو شخص دنیا میں مسجد بنائے تو اس کی ہر بالشت کے بدلے میں یا ہر میٹر کے بدلے میں اللہ تعالی اسے سونے، چاندی، جواہرات، یاقوت، زمرد اور زبرجد کا ایسا شہر عطا کرےگا جس کی پیمائش چالیس ہزار سال کی مقدار کے برابر ہے۔

مسجد کے مکروہات

20۔ مسجد میں کسی مجبوری کے بغیر سونا، دنیاوی امور کے متعلق گفتگو کرنا مکروہ ہے ایسے شعر کا پڑھنا بھی مکروہ ہے جس میں پند و نصیحت نہ ہو، مسجد میں تھوکنا، بلغم اور ناک کا پانی ڈالنا بھی مکروہ ہے کسی کو بلانے کے لئے آواز بلند کرنا بھی مکروہ ہے لیکن اذان کے لئے آواز بلند کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

21۔ مسجد میں دیوانے کو داخل ہونے کی اجازت دینا مکروہ ہے اور پیاز و لہسن وغیرہ کھانے والے شخص کے لئے بھی مسجد میں داخلہ مکروہ ہے کیونکہ اس کے منہ کی بو سے لوگوں کو اذیت پہنچتی ہے۔

22۔ مسجد کو بند کردینا مکروہ ہے، حدیث میں وارد ہوا ہے کہ قیامت کے دن تین چیزیں شکایت کریں گی جن میں پہلی چیز مسجد ہےپھر عالم دین جو جاہلوں کے درمیان ہے اور تسری چیز قرآن کریم ہے جس پر گرد و غبار بیٹھ گیا اور کوئی اس کی تلاوت کرنے والا نہیں ہے۔

23- روایت میں منقول ہوا ہے کہ "جو شخص اللہ تعالی کی مساجد میں سے کسی مسجد میں جائے تو جب تک وہ گھر واپس آتا اسے ہر قدم کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں اور اس کے دس گناہ محو ہوجاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں"۔ مسجد الحرام کے علاوہ دوسری مساجد میں نماز میت کا پڑھنا مکروہ ہے۔